# مبلغ کا نمازی کی طرف منہ کرکے درس دینا

**مجیب:** مولانا محمد آصف عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-2908

**تاریخ اجراء:** 20 محرم الحرام 1446ھ / 27 جولائی 2024ء

## دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

## سوال

مسجد میں نمازی کی طرف منہ کرکے درس دینا ہو تو نمازی اور مبلغ کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے؟ امام صاحب کھڑے ہوکے درس دیتے ہیں تو کیا دو تین صفوں کے بعد عین نمازی کے منہ کے سامنے کھڑے ہو سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو شخص نماز پڑھ رہا ہو اس کے سامنے کسی دوسرے شخص کا منہ کرنا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے۔ اور یہ حکم مطلق ہے اس میں دو تین صفوں کی قید نہیں بلکہ اگر کوئی آخری صف میں بھی نماز پڑھ رہا ہے تو پہلی صف میں اس کے سامنے بغیر کسی حائل کے منہ کرنا ممنوع و مکروہ ہے۔ اور یہاں حائل سے مراد ایسی چیز ہے کہ اس کے سبب قیام میں بھی ایک دوسرے کا سامنا نہ ہو اور اگر قیام میں سامنا ہو لیکن بیٹھنے کی صورت میں نہ ہو، مثلاً دونوں کے درمیان میں ایک شخص نمازی کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھ گیا کہ اس صورت میں بیٹھنے میں ایک دوسرے کا سامنا نہیں ہوگا، مگر قیام میں ہوگا، تو یہ بھی مکروہ ہے، لہٰذا امام صاحب اگر دو تین صفوں کے فاصلے سے نمازی کے منہ کی طرف رخ کرکے بلا حائل کھڑے ہوتے ہیں تو یہ شرعاً جائز نہیں ہے، لہٰذا مساجد میں درس و بیان کرتے ہوئے یہ امر ضرور ملحوظ رہنا چاہیے کہ مبلغ بغیر کسی حائل کے نمازی کے سامنے نہ ہو۔

ردالمحتار میں ہے "في الذخيرة نقل قول محمد في الأصل: وإن شاء الإمام استقبل الناس بوجهه إذا لم يكن بحذائه رجل يصلي، ثم قال: ولم يفصل أي محمد بين ما إذا كان المصلي في الصف الأول أو الأخير، وهذا هو ظاهر المذهب لأنه إذا كان وجهه مقابل وجه الإمام في حالة قيامه يكره ولو بينهما صفوف" ترجمہ: ذخیرہ میں اصل کے حوالے سے امام محمد کا قول نقل فرمایا: اگر امام چاہے تو مقتدیوں کی طرف منہ کر سکتا ہے جبکہ اس کے مقابل کوئی شخص نماز نہ پڑھتا ہو۔ یہ عبارت نقل کرنے کے بعد فرمایا: امام محمد رحمہ اللہ نے

نمازی کے پہلی یا آخری صف میں ہونے کی تفصیل نہیں کی، اور یہ تفصیل نہ کرنا ہی ظاہر الروایہ ہے، کیونکہ جب قیام کی حالت میں نمازی کا چہرہ امام کے چہرے کے مقابل ہو گا تو یہ بھی مکروہ ہے اگرچہ کئی صفوں کا فاصلہ ہو۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، ج1، ص644، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "کسی شخص کے مونھ کے سامنے نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔ یوہیں دوسرے شخص کو مصلّی کی طرف مونھ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، یعنی اگر مصلّی کی جانب سے ہو تو کراہت مصلّی پر ہے، ورنہ اس پر۔ اگر مصلّی اور اس شخص کے درمیان جس کا مونھ مصلّی کی طرف ہے، فاصلہ ہو جب بھی کراہت ہے، مگر جب کہ کوئی شے درمیان میں حائل ہو کہ قیام میں بھی سامنا نہ ہوتا ہو تو حرج نہیں اور اگر قیام میں مواجہہ ہو قعود میں نہ ہو، مثلاً دونوں کے درمیان میں ایک شخص مصلّی کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ گیا کہ اس صورت میں قعود میں مواجہہ نہ ہو گا، مگر قیام میں ہو گا، تو اب بھی کراہت ہے۔(بہارشریعت، ج1، حصہ3، ص626، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net